السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لوگوں کو جب بدعات سے روکا جاتا ہے تو عام طور پر انکا جواب یہ ہوتا ہے کہ رمضان کی تراویح اور قرآن کو ایک جگہ جمع کرنا بدعت نہیں ہے۔ ؟ایسے لوگوں کو کیا جواب دیا جانا چاہیئے۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بدعتی لوگوں کو سمجھانے کےلئے بدعات کی ممانعت میں وارد احادیث مبارکہ سنائی جائیں۔ نبی کریم نے فرمایا۔

«وإياكم ومحدثات الأمور؛ فإن كل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة» أخرجه أبو داود (4067)

" تم نئے نئے کام ایجاد کرنے سے بچو؛ کیونکہ ہر نیا کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے "

نبی کریم نے فرمایا۔

«إن أصدق الحديث كتاب الله، وأحسن الهدي هدي محمد، وشر الأمور محدثاتها، وكل محدثة بدعة، وكل بدعة ضلالة، وكل ضلالة في النار» أخرجه بهذا اللفظ النسائي في سننه (3/188)

" یقینا سب سے زیادہ سچی بات کتاب اللہ ہے، اور سب سے احسن اور بہتر طریقہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے، اور سب سے برے امور اس کے نئے ایجاد کردہ ہیں، اور ہر نیا ایجاد کردہ کام بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے، اور ہر گمراہی آگ میں ہے "

نبی کریم نے فرمایا۔

«من أحدث في أمرنا هذا ما ليس منه فهو رد» أخرجه البخاري (2697) ومسلم (1718)

"جس کسی نے بھی ہمارے اس امر (دین) میں کوئی نئی چیز ایجاد کی جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے "

اس کے باوجود بھی اگر کوئی آدمی نہیں سمجھتا تو یاد رکھیں کہ ہدایت اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر چلا دیتا ہے۔

باقی رہا نماز تراویح کی جماعت اور قرآن مجید جمع کرنے کا مسئلہ تو یہ بدعت نہیں ہے، کیونکہ تین دن تک نماز تراویح کی جماعت اور عہد نبوی میں قرآن مجید کو جمع کرنے کا معاملہ خود نبی کریم سے بھی ثابت ہے، اور ہر وہ چیز جو نبی کریم سے ثابت ہو وہ بدعت نہیں ہو سکتی۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

جلد 2